

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا

ہو جائے گا، یہ دردناک عذاب ہے ۝ (اس وقت کہیں گے:) اے ہمارے رب! تو ہم سے (اس) عذاب کو دور کر دے،

مُؤْمِنُونَ ۝ اِنِّیْ لَہُمْ الذِّکْرٰی وَ قَدْ جَآءَہُمْ رَّسُوْلٌ

بیشک ہم ایمان لاتے ہیں ۝ اب اُن کا نصیحت ماننا کہاں (مفید) ہو سکتا ہے حالانکہ ان کے پاس واضح بیان فرمانے والے

مُبِیْنٌ ۝ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْہُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝ اِنَّا

رسول آچکے ۝ پھر انہوں نے اس سے منہ پھیر لیا اور (گستاخی کرتے ہوئے) کہنے لگے: (وہ) سکھایا ہوا دیوانہ ہے ۝ بیشک ہم

کَاشِفُوْا الْعَذَابِ قَلِیْلًا اِنَّکُمْ عَاٰدُوْنَ ۝ یَوْمَ نَبْطِشُ

تھوڑا سا عذاب دور کیے دیتے ہیں (مگر) تم یقیناً (وہی کفر) دہرانے لگو گے ۝ جس دن ہم بڑی سخت

الْبَطْشَ الْکُبْرٰی ۝ اِنَّا مُتَّقِمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَہُمْ

گرفت کریں گے تو (اس دن) ہم یقیناً انتقام لے ہی لیں گے ۝ اور درحقیقت ہم نے ان سے پہلے قوم فرعون کی (بھی)

قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ جَآءَہُمْ رَّسُوْلٌ کَرِیْمٌ ۝ اَنْ اَدُّوْا اِلَیَّ

آزمائش کی تھی اور اُن کے پاس بزرگی والے رسول (موسیٰ علیہ السلام) آئے تھے ۝ (انہوں نے کہا تھا) کہ تم بندگان خدا (یعنی بنی

عِبَادَ اللّٰہِ ۝ اِنِّیْ لَکُمْ رَّسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۝ وَّ اَنْ لَا تَعْلُوْا عَلٰی

اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو، بیشک میں تمہاری قیادت و رہبری کیلئے امانتدار رسول ہوں ۝ اور یہ کہ اللہ کے مقابلے میں

اللّٰہِ ۝ اِنِّیْ اَتِیْکُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۝ وَاِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ

سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس روشن دلیل لے کر آیا ہوں ۝ اور بیشک میں نے اپنے رب اور تمہارے رب کی

وَرَبِّکُمْ اَنْ تَرْجُوْنَ ۝ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاَعْتَزْلُوْنَ ۝

پناہ لے لی ہے اس سے کہ تم مجھے سگسار کرو ۝ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے کنارہ کش ہو جاؤ ۝

فَدَعَا رَبَّہٗ اَنْ ہُوْلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ۝ فَاسْرِ بِعِبَادِیْ

پھر انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ بیشک یہ لوگ مجرم قوم ہیں ۝ (ارشاد ہوا) پھر تم میرے بندوں کو راتوں رات